عرفان شریعت
کامل سہ حصص
مؤلفہ مجدد مایۃ حاضرہ حضرت شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی قدس سرہ
سنی دارالاشاعت علویہ رضویہ
ڈجکوٹ روڈ
لائل پور

مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْن

الحمد لله

کہ مجموعہ مبارکہ جامع مسائل ضروریہ حاوی احکام شرعیہ معدن نکات لطیفہ

مخزن اسرار عجیبہ

یعنی

بعض فتاوے حضور پرنور اعلیحضرت مجدد مائۃ حاضرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسمّٰی بہ

عرفان شریعت

حصہ اول و دوم و سوم

جنکو مولوی محمد عرفان علی صاحب قادری رضوی بیسلپوری نے جمع کیا۔

الناشر سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ ڈجکوٹ ضلع لائلپور

قیمت ۲/۵۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

حمد کی جاں اس خالق دو جہاں پر قربان جس نے انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کو دنیا میں مبعوث فرما کر ہماری رہنمائی فرمائی بعد ہٗ سید الانبیاء معدن الجود والعطا سرکار دو عالم محبوب اعظم شافع محشر ساقی کوثر محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے امتی ہونے کی نعمت بخشی اور امام اعظم وافخم مبشر بہ لو کان العلم عند الثریا لناله رجل من ابناء فارس سیدنا ابو حنیفہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا مقلد بنایا اور اعلیٰ حضرت مجدد ملت امام اہلسنت عالم محقق فاضل مدقق حامی سنت ماحی بدعت فقیہ امجد محدث ارشد شیخ الاسلام والمسلمین مولانا مولوی قاری حاجی شاہ محمد احمد رضا خاں صاحب قادری۔ برکاتی۔ بریلوی نور اللہ تعالےٰ مرقدہٗ کے مبارک زمانہ میں پیدا کیا اور حضور پرنور مرحوم و مغفور کا مبارک دامن ہمارے ہاتھوں میں دیا جنھوں نے وہ عقدہائے لا ینحل کھولے کہ دیکھنے والے ششدر و حیران رہ گئے۔ یہ فقیر حقیر ان فتوؤں کو جو بارگاہِ رضوی سے وقتاً فوقتاً حاصل کرتا رہا جمع کرتا گیا اور اب بغرض خیر خواہی اہلسنت ان کو شائع کرتا ہے۔ مولیٰ عزوجل ہم سب کو توفیق عمل بخشے آمین ثم آمین۔ امید کہ برادران اہلسنت اس فقیر کے لئے عفو و عافیت دارین کی دعا فرمائیں۔

سگِ درگاہِ رضوی

کمترین عرفان علی۔ قادری۔ رضوی۔ بیسلپوری عفی عنہ

اسے مسلمانوں کے مقابر میں دفن کرنا حرام اس کی قبر پر کھڑا ہونا حرام اس [illegible] مین
ثواب حرام بلکہ کفر۔ والعیاذ باللہ رب العلمین۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ [illegible]

(۳) جواب سابق میں واضح ہو چکا کہ ان سے ہر قسم کا قطع تعلق فرض ہے اور جب وہ تمام علمائے حرمین
شریفین کے متفق علیہ فتوے سے کافر و مرتد ہیں تو مسجد میں تو ان کا کیا حق۔ حدیث ابن حبان مذکورہ فتاوی
الحرمین میں ہے لا تصلوا معھم ان کے ساتھ نماز نہ پڑھو ان کے پیچھے تو نماز باطل محض ہی ہے۔
صف میں ان کا کھڑا ہونا بھی جائز نہیں کہ ان کی نماز ہی نہیں تو عین نماز میں بالکل خارج از نماز ہیں تو ان
کے کھڑے ہونے سے صف قطع کہ غیر نمازی حائل اور صف قطع کرنا حرام ہے نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ
وسلم فرماتے ہیں من قطع صفا قطعہ اللہ جو صف قطع کرے اللہ اسے کاٹ دے۔ تو جو مسلمانوں میں
سربرآوردہ ہو جو ان کے منع پر بلا فتنہ و فساد قدرت رکھتا ہو اس پر فرض ہے کہ انہیں مسجد میں آنے
سے روکے اور مسلمانوں کی نماز خراب ہونے سے بچا کے مسلمانوں کو مدنی و تعظیم اور جو نہ مانے اسے ہر
جائز سختی و تشدد کے ساتھ ان کے میل جول سے باز رکھے کہ یہ نہی عن المنکر تا قدر قدرت فرض قطعی ہے
اور جو نہ کرے وہ اسی مجرم کا اس کے عذاب میں ساتھی اصحاب سبت پر جب عذاب الٰہی نازل ہوا کہ
فقلنا لھم کونوا قردۃ خاسئین ہم نے ان سے فرمایا ہو جاؤ بندر دھتکارے ہوئے جو انہیں منع
نہ کرتے تھے وہ بھی ان کے ساتھ بندر کر دیئے گئے۔ منع کرنے والوں نے نجات پائی جو ان کے خیالات
و حالات پر مطلع ہو کر انہیں عالم جانے یا قابل امامت مانے ان کے پیچھے نماز پڑھے وہ بھی انہیں کی طرح
کافر و مرتد ہے کہ من شک فی کفرہ و عذابہ فقد کفر۔ اس کے لئے حسام الحرمین کی وہ عبارتیں
کہ سوال سوم میں مذکور ہوئیں کافی ہیں یوہیں جو ان احکام ضروریات اسلام کو کہے یہ مولویوں کے جھگڑے ہیں
وہ بھی کافر ہے محیط و علمگیریہ میں ہے رجل قال آنہا کہ علم آموزند داستانہا است کہ می آموزند او قال باد ست
آنچہ می گویند او قال تنہ ویراست او قال من علم حیلہ را منکرم ھذا کلہ کفر۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

(۴ و ۵) بلا شبہ علمائے اہلسنت پر اعانت سنت و اہانت بدعت تحریراً و تقریراً بقدر قدرت
فرض اہم و اعظم ہے اور ہر موذی کو مسجد سے نکالنا بشرط استطاعت واجب اگرچہ صرف زبان سے ایذا
دیتا ہو خصوصاً وہ جس کی ایذا مسلمانوں میں بدمذہبی پھیلانا اور اضلال و اغوا ہو ان کی سند میں وہی احادیث